انوارِ شریعت
سُنّی دارالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا شش‌دہم

از افادات

- مجدد اسلام شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر: سنی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اوّل	۱۹۷۲ء ۱۳۹۲ھ
تعداد	ایک ہزار
ناشر	سُنّی دارالاشاعت ڈجکوٹ روڈ لائل پور
مطبوعہ	دین محمدی پریس لاہور
کتابت	غلام سرور قادری رضوی
قیمت	قسم اول مجلد ۱۶ روپے مجلّد چرمی ۲۵ روپے

ترقی بخش۔ نہ کہ نعوذ باللہ منہا آپ گمراہ تھے۔ سوال کرنے کے وقت ذرا پاس ادب رکھنا مسلمان کا کام ہے۔ دیکھو قرآن شریف میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان یہ ہے۔ سورہ جمعہ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مرتبہ کے رسول ہیں کہ خود پاک ہیں اور ان کے فیض متعدی ہیں کہ دوسروں کو بھی پاک کرتے ہیں۔ خود عالم ہیں اور دوسروں کو بھی علم اور حکمت سکھاتے ہیں۔ اب غور کرو کون افضل ہے وہ شخص جو خود وجیہ ہے اور ان کی وجاہت متعدی نہیں۔ یا وہ جو خود بھی پاک اور عالم ہیں اور ان کی پاکیزگی اور علم متعدی ہے اور ان کا فیض اور علم اور حکمت قیامت تک جاری رہے گا۔ ہمارا اس سبب مقابلہ نہیں بتانا مگر سوالوں نے مجبور کیا ہے کہ تھوڑی سی شان محمدی ظاہر کریں۔ کسی کی یہ شان ہے کہ اخیر زمانہ میں دوسرا رسول یعنی حضرت مسیح کی امت میں داخل ہو اور قتل دجال کرے اور آنے والا مسیح تب تک زندہ رکھا جاوے۔ حالانکہ وہ ایک امت کا خدا ہو۔

سوال ۱۰:۔ مسیح علیہ السلام اب تک زندہ ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے ہیں۔ پس افضل کون ہے۔

جواب:۔ درازی عمر کی عمر سے افضل نہیں۔ یعنی جو شخص عمر زیادہ پاوے وہ تھوڑی عمر والے سے افضل نہیں ہو سکتا۔ مسیلمہ کذاب کی عمر ڈیڑھ سو برس کی تھی۔ عوج بن عنق کی عمر ساڑھے پانچ ہزار برس کی تھی۔ دیکھو مطلع الخلق صفحہ ۳۸۔ یہ آپ نے قرآن شریف کی کونسی آیت سے سمجھا ہے کہ لمبی زندگی باعث فضیلت ہے۔ قرآن مجید تو زندگی دنیا کی مذمت فرماتا ہے۔ دیکھو وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ یعنی حیاتی دنیا کی کچھ چیز نہیں مگر غرور کا اسباب ہے۔ زندگی میں ہزاروں جھگڑے اور فکر رہتے ہیں۔ اور جو فوت ہو جاتا ہے۔ اپنے کمال کو پہنچ جاتا ہے اور جو قید حیات میں رہتا ہے ناممکل رہتا ہے۔

مصرعہ

نشنیدۂ ہر کہ بمیرد تمام شد

پس غور کرو افضل کون ہے۔ مرزا صاحب فوت ہو گئے اور تم زندہ ہو کون افضل ہے:۔

سوال ۱۱:۔ مسیح علیہ السلام کے مرنے کا ذکر قرآن کریم میں نہیں۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم مر گئے ہیں پس افضل کون ہے:۔

جواب:۔ شکر ہے کہ آپ نے اقرار کر لیا ہے کہ قرآن شریف میں مسیح علیہ السلام کے مرنے کا ذکر نہیں۔ یہ سوال کر کے تو آپ نے مسیح موعود کی تمام عمارت کو منہدم کر دیا جس پر مسیح موعود کے دعویٰ کی بنیاد

Butt

تھی۔ باقی آپ کا وہی سوال ہے جو اوپر نمبر ۱ میں گذرا ہے۔ یہ جسکا جواب ہو چکا ہے کہ جب تک پہلے آپ قرآن کی کسی آیت سے یہ ثابت نہ کریں کہ زندگی باعث فضیلت ہے تب تک دعویٰ بلا دلیل ہے اور باطل ہے اور مرزائی مشن کے برخلاف ہے۔

سوال ۱۲: مسیح علیہ السلام لوگوں کی ہدایت کے لئے دوبارہ اتریں گے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں آئیں گے پس افضل کون ہے۔

جواب: دوبارہ وہی بھیجا جاتا ہے جو پہلی دفعہ ناکامیاب رہے۔ امتحان میں دوبارہ وہی لوگ بلائے جاتے ہیں جو فیل ہوں حضرت مسیح علیہ السلام پہلی آمد میں ناکامیاب رہے اور یہود کے ڈر کے مارے کام تبلیغ رسالت سرانجام نہ دے سکے۔ اس لئے ان کا دوبارہ آنا تلافی مافات ہے مگر چونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پہلی آمد میں ہی ایسے کامیاب ہوئے کہ شاہنشاہ عرب ہوئے اور توحید الٰہی چار دانگ عالم میں پھیلا کر نہایت کامیابی سے دنیا سے بظاہر پردہ فرمایا اس لئے ان کا دوبارہ آنا ضروری نہیں۔ دوبارہ وہ آئے جس نے اپنا کام پورا نہیں کیا۔ پس سوچو کہ افضل کون ہے۔

سوال ۱۳: مسیح علیہ السلام دجال کے لئے آئیں گے اور دجال کو پامال کریں گے اور صلیب کو توڑیں گے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ دجال کے لئے آئیں گے نہ دجال کو پامال کریں گے نہ صلیب توڑیں گے پس افضل کون ہے۔ جواب قرآن مجید سے دیا جاوے؟

جواب: دجال کے قتل کا کام افضل نہیں ہے۔ یہ آپ کا اپنا قیاس ہے جو کہ غلط ہے۔ کیونکہ کسی سند شرعی سے ثابت نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بسبب قتل دجال کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہونگے۔ بلکہ حدیثوں میں صاف لکھا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام امت محمدی میں داخل ہو کر قتل دجال کریں گے حالانکہ نبی رسول ہونگے اور ایک حدیث میں لکھا ہے کہ امام مہدی انکو عرض کریں گے کہ آپ اللہ کے نبی ہیں امام ہو کر جماعت کرائیں تو حضرت مسیح علیہ السلام جواب دیں گے کہ میں امامت نہیں کراتا۔ اس لئے کہ میری امامت کو یہ گمان نہ ہو کہ میں شریعت محمدی کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ خدا نے امت محمدی کو شرف دیا ہے کہ جسمیں نبی رسول شامل ہیں اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل آپ کا قیاس بالکل غلط ہے۔ اگر قتل دجال کے باعث حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم افضل ہونگے۔ تو پھر مرزا صاحب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہوا۔ کیونکہ اس کا دعویٰ ہے کہ میں مسیح موعود ہوں اور قاتل دجال ہوں۔ اور یہ فاسد عقیدہ ہے کہ ایک غلام وامتی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ کو نبی اکرم سے افضل سمجھا جاوے

پس یا تو یہ تسلیم کرو گے کہ مرزا صاحب بسبب قاتل دجال ہونے کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہے یا یہ مانو گے کہ قاتل دجال کا کام باعث فضیلت نہیں۔ باقی رہا کسر صلیب والا معاملہ تو تاریخ اسلام بتا رہی ہے کہ کسر صلیب کا کام خادمانِ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی دفعہ کیا ہے اور جس جگہ صلیب وتثلیث کا زور تھا وہاں توحید کا جھنڈا کھڑا کیا۔ آپ نے اس غلط قیاس سے تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ہوئی کیونکہ ان کے ہاتھوں سے کسر صلیب کئی دفعہ ہوئی۔ پس جس کام کو خادمانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کر چکے ہیں اگر وہی کام حضرت مسیح علیہ السلام نازل ہو کر کریں گے تو آپ خود ہی غور کرو کہ کون افضل ہے۔ اخیر میں نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ یہ قادیانی اسلام ہے کہ کس طرح گستاخی سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے ادبی کرتے ہیں اور پھر زبان سے کہتے ہیں ؎

ما مسلمانیم از لطفِ خدا مُصطفٰی مارا امام و پیشوا

کیا مصطفٰی کی یہی عزت اور حرمت ہے جو ایک دریدہ دہن میرزائی نے ان سوالات میں کی ہے۔ اور مسیح موعود کی تعلیم کا یہی اثر ہے جو اس میرزائی سائل نے ظاہر کی ہے اور مرزا صاحب نے بھی یہی عظمت اور شان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا پر ظاہر کی ہے۔ افسوس صد افسوس ؎

برین عقل و دانش بباید گریست

سوال:۔ نبی و رسول و محکم و فہیم و منذر و نذیر میں کیا فرق ہے؟

جواب:۔ مذکورہ بالا سوال کا جواب مولانا مولوی محمد الدین صاحب عارف باللہ نے بڑی فصاحت سے اپنی کتاب میزان الحق میں دیا ہے جو کہ مفصلہ ذیل ہے۔

میزانُ الحق حقیقۃ النبوۃ

جملہ حمد وثناء و تعریف لائق قادر مرید جید خالق مخلوقات مالک الملک و صانع مصنوعات واحد احد صمد لم یلد ولم یولد ہے جس نے اپنے علم قدیم سے لوح قدرت پر نقشہ کونین و سلسلہ دارین کو پردۂ عدم سے موجود فرما کر نور ایجاد سے منقش کیا بذریعہ وجود نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم، محمود و شاہد و مشہود معنی لولاک وجود پاک بنی آدم کو شرف المخلوقات بنایا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین۔

اویسی بک سٹال جی بلاک پیپلز کالونی گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیوبندی تالیف

"رضاخانی مذہب" کا [illegible]

آئینہ اہلسنت

تالیف

ابو کلیم محمد صدیق فانی نور اللہ مرقدہ

حسب الارشاد

ڈاکٹر مفتی محمد اشرف آصف جلالی صاحب

نظر ثانی

مولانا ابو جلیل محمد خلیل خان فیضی

خطیب جامع مسجد فیضان مدینہ

اویسی بک سٹال [illegible] گوجرانوالہ

Mob: 0333-8173630 - 0301-6464561

Butt

نام کتاب:............ آئینہ اہل سنت

مؤلف:............ ابو کلیم محمد صدیق فانی نور اللہ مرقدہ

نظر ثانی:............ مولانا ابو جلیل محمد خلیل خان فیضی

کمپوزنگ:............ شبیر احمد رضوی (خانیوال، کبیروالا)

پروف ریڈنگ:............ محمد شکیل قادری عطاری (خانیوال)

سن اشاعت:............ مارچ 2007ء

ناشر:............ **اویسی بک سٹال**

.... جامع مسجد رضائے مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایکس بلاک

.... پیپلز کالونی گوجرانوالہ

صفحات:............ 584

قیمت:............ /250

باہتمام:............ شیخ محمد سرور اویسی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور 7247350-042-72250885، ضیاء القرآن کراچی 021-2630411-2210212

شبیر برادرز لاہور 7246006، جمال کرم 7324946، رضا ورائی اینڈ پروگریسو بکس لاہور، مسلم کتابوی لاہور

مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور، سنی کتب خانہ لاہور، مکتبہ قادریہ گوجرانوالہ، مکتبہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ

مکتبہ نبویہ لاہور، قادری رضوی کیسٹ ہاؤس شیخ ہندی سٹریٹ لاہور، مکتبہ نوریہ رضویہ لاہور

مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد، مکتبہ فیضان مدینہ لالہ موسیٰ، کھاریاں، جہلم، گکھڑ، خانیوال وغیرہ

آئینہ مضامین

"عیسیٰ مسیح فیل ہو گئے"

سوال: مسیح علیہ السلام لوگوں کی ہدایت کیلئے اتریں گے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں آئیں گے پس افضل کون؟

جواب: دوبارہ وہی بھیجا جاتا ہے جو پہلی دفعہ ناکامیاب رہے، امتحان میں دوبارہ وہی لوگ بلائے جاتے ہیں جو فیل ہوں۔ حضرت مسیح علیہ السلام پہلی آمد میں ناکامیاب رہے اور یہود کے ڈر کے مارے کام تبلیغ رسالت سرانجام نہ دے سکے اس لئے ان کا دوبارہ آنا تلافی مافات ہے۔ (جامع الفتاویٰ انوار شریعت صفحہ نمبر ۳۸۲) (رضا خانی مذہب صفحہ نمبر ۹۵ حصہ اول)

الجواب: مولانا نظام الدین ملتانی نے یہ الفاظ کسی عیسائی کے رد میں ذکر کئے ہیں کیونکہ دوبارہ عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری کو ان کے افضل ہونے کی دلیل وہی لوگ بنا سکتے ہیں نہ کوئی اہل اسلام۔ یہ ایک الزامی جواب ہے لہٰذا اس کو گستاخی اور کفر قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس ضمن میں شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی قدس سرہ العزیز کا ایک عیسائی کو اسی انداز میں الزامی جواب دینا اس حقیقت کو واضح کر دیتا ہے۔

پادری صاحب نے سوال کیا کہ تمہارے پیغمبر حبیب اللہ ہیں، آپ نے فرمایا ہاں، پادری صاحب نے کہا تمہارے پیغمبر نے بوقت قتل امام حسین علیہ السلام کی فریاد نہ کی حالانکہ حبیب اللہ کا محبوب زیادہ تر محبوب ہوتا ہے، خدا تعالیٰ ضرور مدد فرماتا۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے جواب دیا۔ پیغمبر صاحب واسطے فریاد کے جو تشریف لے گئے پردۂ غیب سے آواز آئی ہاں تمہارے نواسے پر قوم نے ظلم کر کے شہید کیا لیکن ہم کو اس وقت اپنے بیٹے عیسیٰ کا صلیب پر چڑھانا یاد آیا ہوا ہے۔ سن کر پیغمبر صاحب خاموش ہو گئے۔ (مجموعہ کمالات عزیزی صفحہ نمبر ۴)

کیا کوئی عقل کا اندھا کہہ سکتا ہے کہ شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمۃ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا تسلیم کر لیا۔ نیز انہوں نے قرآن کریم کے ارشاد کے برعکس ان کو سولی

چڑھایا جانا تسلیم کر لیا حالانکہ یہ کلام اللہ کی تکذیب ہے۔

الزام نمبر ۳۱: "مصنف رضا خانی مذہب" درج ذیل عنوان کے تحت لکھتا ہے:

"شیطان کی وسعت"

اصحاب محفل میلاد تو زمین کی تمام جگہ پاک و ناپاک مجالس مذہبی و غیر مذہبی میں حاضر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں دعویٰ کرتے، ملک الموت اور ابلیس کا حاضر ہونا اس سے زیادہ تر مقامات میں پایا جاتا ہے۔ (انوار ساطعہ صفحہ نمبر ۱۷۷) (رضا خانی مذہب صفحہ نمبر ۹۴ حصہ اول)

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مع جسم اطہر ایک ہی وقت میں بطور معجزہ مختلف مقامات پر حاضر ہونا ایک حقیقت ثابتہ ہے جیسا کہ اولیاء اللہ کے متعلق حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں:

اکمل اولیاء اللہ کو اللہ تبارک وتعالیٰ یہ قدرت عطا فرماتا ہے کہ وہ بیک وقت متعدد مقامات پر تشریف فرما ہوتے ہیں۔ (مکتوبات صفحہ نمبر ۵۸ جلد دوم)

● امام شعرانی نے ایک آن میں متعدد جگہوں میں مقبولان الٰہی کے موجود ہونے پر واقعہ معراج سے استدلال کیا ہے پھر ایک بزرگ حضرت ابراہیم نامی کا واقعہ لکھا ہے کہ انہوں نے ایک جمعہ ایک ہی آن میں پچاس جگہ پڑھا اس کے علاوہ دیگر بزرگان دین کے واقعات ذکر فرمائے ہیں۔ (درالغواص صفحہ نمبر ۱۶۳ تا ۱۶۶)

اور مولانا عبدالسمیع علیہ الرحمۃ کا یہ فرمانا:

کہ اصحاب محفل میلاد تو زمین کی تمام پاک و ناپاک مجالس مذہبی و غیر مذہبی میں حاضر ہونے کا دعویٰ نہیں کرتے الخ

اس عبارت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مع جسم اطہر حاضر ہونے کی طرف اشارہ ہے۔

رہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسمانیت اور بشریت کے بغیر حاضر و ناظر ہونا